Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

15411

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम उर्दू की दूसरी पुस्तक

लेखक लाला बैजनाथ खन्ना M.A.

प्रकाशन वर्ष 1941

आगत संख्या 15411

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منظور شدہ ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر نمبر ۲۱۱۲ - مورخہ ۱۷ - دسمبر ۱۹۳۱ء

ہندو ریڈرز

اُردو کی دُوسری کتاب

مُصنّفہ

لالہ بیج ناتھ کھنّہ ایم - اے

پرنسپل شملہ پبلک سکول اینڈ کالج - شملہ

(مصنّف لائیٹس آف بھگوت گیتا وغیرہ)

لاہور

رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز

ایجوکیشنل پبلشرز

۱۹۴۱ء

جملہ حقوق محفوظ

500 Price

1541;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ओ३म्

पुस्तक-संख्या 22/5

पंजिका-संख्या 95002

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1591

اوم پرکاش

CHECKED 1973
Initial

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

स्टाक प्रमाणीकरण १९८४-१९८५

دیوراج (دیورت)
گروکل کانگڑی
سہارنپور
ہردوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

اُردو کی دُوسری کِتاب

95002
23.2.88

١٢/٩٠

١٢/٩

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1541;U

دیباچہ

یُوں تو سکُولوں میں بہُت سی اُردُو کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ لیکن ہندُو اور سکھ بچّے اُن سے جس قدر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ وُہ سب پر روشن ہے۔ اور کسی بچّے سے اُس کے مقدّس بزُرگوں کا کچھ حال پُوچھو تو وُہ کچھ بھی جواب نہیں دے سکتا۔ اور فی الواقع آج کل کے زمانے میں جبکہ روزی کمانے کی فکر بچپن سے ہی دامنگیر ہو جاتی ہے۔ بیچاروں کو اتنی فرصت ہی نہیں ملتی۔ کہ مُروّجہ اور ضرُوری تعلیم کو چھوڑ کر مذہبی تعلیم کی طرف توجّہ کریں۔ یہ خیال مُدّت سے میرے ذہن میں تھا کہ کتابوں کا کوئی ایسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سلسلہ شروع کیا جائے کہ جس سے بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی معلومات کے فوائد بھی حاصل ہو سکیں۔ چنانچہ میں نے اس خیال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ ہندو سیریز شروع کی ہے۔ تاکہ ہندو اور سکھ بچے ان ہر دو فوائد سے مستفید ہو سکیں +

ہر ایک سبق سے کوئی نہ کوئی اخلاقی نتیجہ نکالا گیا ہے۔ تاکہ بچے اُسے اپنا نصب العین قرار دیں۔ بچوں کی علمی۔ مجلسی۔ مذہبی اور عام واقفیت بڑھانے میں حتّے المقدور کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کی توضیح کے لیئے مناسب مقام پر تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ نظموں کی بنیاد بچوں کی قابلیت اور مذہبی یا اخلاقی نقطۂ نگاہ پر رکھی گئی ہے۔ اور حتّے الامکان کوشش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی گئی ہے کہ اِن میں سلاست اَور روانی ہو۔ تاکہ بچّے حفظ یاد کر سکیں +

غیر مُستعمل الفاظ اِستعمال ہونے کی کوشش نہیں کی گئی۔ بلکہ بچّوں کی ترقّی کے ساتھ ساتھ ہی۔ ذخیرۂ الفاظ کو بڑھانے کا خاص خیال رکھّا گیا ہے۔ یعنی اسباق بتدرِیج مُشکل دِئے گئے ہیں۔ اَور یہ شکایت جو عام طور پر پائی جاتی ہے کہ لڑکوں کو خاص حد تک پڑھنے کے بعد بھی خط لِکھنا۔ منی آرڈر فارم پُر کرنا۔ یا اشٹام وغیرہ لِکھنا نہیں آتا۔ اِس شِکایت کے دُور کرنے کی بھی مُمکن کوشش کی گئی ہے +

اگر یہ سِلسلہ ہندو اَور سکھ بچّوں میں دونو مذاق صحیح پیدا کرنے کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

موجب ہوگا۔ تو میں جانونگا کہ میری محنت اکارت نہیں گئی ٭

نہایت ناشکر گزاری ہوگی۔ اگر میں اپنے فاضلِ اجل اور عالم بے بدل دوست طوطے رہشد جناب پنڈت راج نرائن صاحب آرمان دہلوی کی قابلِ قدر نظرِ ثانی اور مفید مشوروں کا اعتراف نہ کروں۔ جنہوں نے اس سلسلہ کی تصانیف میں میری خاص امداد کی ہے ٭

علاوہ ازیں میں لالہ ارجن داس صاحب ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی لاہور کا بھی تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے ان کتب کی تکمیل میں میری خاص طور پر مدد کی ہے ٭

حصار
یکم نومبر ۱۹۲۹ء

مصنّف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	پرماتما	۱
۲	ایک ہندو لڑکے کا گیت	۲
۳	گائے	۵
۴	رات	۹
۵	صبح کی سیر	۱۲
۶	سندھیا	۱۴
۷	باغ	۱۸
۸	اچھا لڑکا	۲۲
۹	ماں باپ کی خدمت	۲۵
۱۰	اُستاد کا ادب	۲۸
۱۱	چڑیا کا بچہ	۳۲
۱۲	ڈھرو	۳۵
۱۳	کوّا	۳۹
۱۴	شیر	۴۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱۵	نیم کا درخت	۴۶
۱۶	سونا	۴۹
۱۷	غرور برا ہے	۵۲
۱۸	چھوٹا سر بڑی ڈاڑھی	۵۵
۱۹	پہلوانوں کی کشتی	۵۷
۲۰	بھگوان رام	۶۰
۲۱	بھگوان کرشن	۶۴
۲۲	گورو نانک	۶۷
۲۳	وید	۷۰
۲۴	ہندو دھرم	۷۳
۲۵	پتنگ	۷۶
۲۶	بارش	۷۹
۲۷	نہانا	۸۴
۲۸	حلوائی کی دکان	۸۷
۲۹	بہرہ دوست	۹۰
۳۰	پھوٹ	۹۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُردو کی دُوسری کِتاب

۱۔ پرماتما

قائم　اِنتظام　موجود

عِبادت　تندرستی　عِلم

۱۔ بچّو! ایک دُنیا تو یہ ہے۔ جس میں ہم تم سب رہتے ہیں۔ اور اُوپر آسمان پر جو اِتنے سِتارے نظر آتے ہیں اُن میں بھی آبادی ہے۔ اِتنا بڑا جہان نہ اپنے آپ بن سکتا ہے۔ نہ اپنے آپ قائم رہ سکتا ہے۔ اِس کو جس نے بنایا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے۔ اور جو اس کا انتظام کرتا ہے۔ اُس کو ہی پرماتما کہتے ہیں ۔

۲ - وُہ سب کا مالک ہے۔ ہر جگہ موجود ہے۔ ہر ایک کے کام کو دیکھتا ہے۔ اور اُس کا پھل دیتا ہے۔ اُسی کے حکم سے سُورج روشنی دیتا ہے۔ اُسی کے حکم سے ہوا چلتی ہے۔ آگ جلتی ہے۔ پانی بہتا ہے۔ زمین چاند اور ستارے اپنی اپنی جگہ پر قائم ہیں ۔

۳ - پرماتما کی عبادت ہر ایک کو کرنی چاہئے اور ہر روز کرنی چاہئے۔ اور اُس سے تندرستی ۔ علم اور دولت مانگنی چاہئے ۔ کیونکہ سب چیزوں کا دینے والا وُہی ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوالات

(۱) بھلے بُرے کاموں کا پھل کَون دیتا ہَے ؟

(۲) پرماتما سے ساری چیزیں کیوں مانگنی چاہئیں ؟

۲-ایک ہِندو لڑکے کا گیت

وِشواس	اُستاد	حاصِل
خِدمتگزار	طاقت	اِیشور

۱- دُعا ہَے مری تجھ سے پرماتما
بنا مجھ کو دُنیا میں دھرماتما

۲- کہ تیری کروں بندگی صُبح و شام
ہمیشہ رہے لب پہ تیرا ہی نام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- یہ مَیں مانگتا ہُوں تِری ذات سے
کہ مُجھ کو بچا ہر بُری بات سے
۴- مُجھے دے تُو عِلم و ہُنر خُوب سا
کہ گھاٹا نہ ہو جس میں ہرگز ذرا
۵- مُجھے ذِہن دے یاد کر لُوں سبق
نہ بھُولُوں کوئی صفحہ کوئی ورق
۶- مُجھے دھرم پر پکّا وشواس دے
اِسی طرح سب عُمر میری کٹے
۷- بجا لاؤُں خِدمت مَیں ماں باپ کی
گُزارُوں اِسی طرح سے زِندگی
۸- ادب لاؤُں اُستاد کا مَیں بجا
کہ جس سے مُجھے عِلم حاصِل ہُوا
۹- کرُوں بھائی بہنوں سے مَیں اپنے پیار
رہُوں مَیں بزُرگوں کا خِدمت گُزار
۱۰- تُو دے اِتنی طاقت مُجھے اِیشور!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

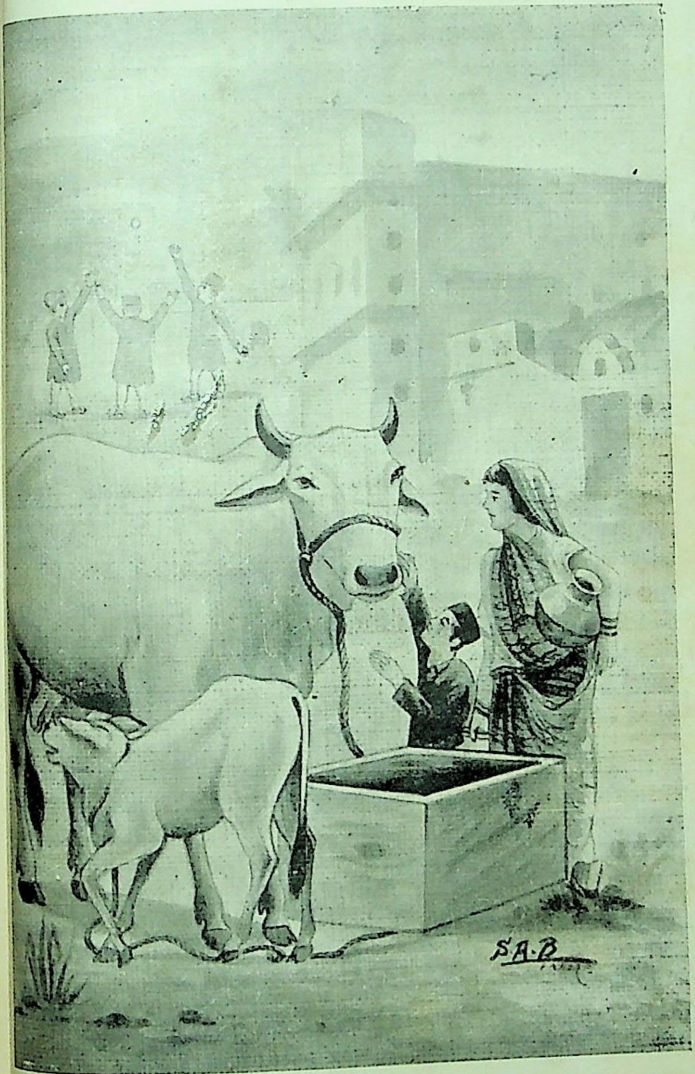

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسی فکر کا ہو نہ دل میں گزر

سوالات

(۱) یہ نظم زبانی یاد کرو۔ اور ہر روز صبح گایا کرو +

(۲) دسویں شعر کا مطلب بیان کرو +

۳- گائے

گاؤدم رہٹ لذیذ مکھن
بھینس مفید نعمت

۱- ذرا تصویر میں دیکھنا۔ایک گائے کھڑی ہے۔ اس کا چھوٹا سا بچھڑا بھی پاس کھڑا ہے۔ پاس ہی چھوٹے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھوٹے بچّے کھیل رہے ہیں۔ مگر گائے کِسی کو نہیں مارتی ۔

۲۔ گائے بڑا غریب جانور ہے۔ اِس کے ماتھے پر دو سینگ ہیں۔ جن سے وُہ اپنی حفاظت کرتی ہے۔ جب تک کوئی اِس کو تنگ نہ کرے۔ سینگ نہیں مارتی۔ اِس کی دُم اُوپر سے نیچے کو گاجر کی طرح پتلی ہوتی چلی گئی ہے۔ ایسی شکل کو گاؤ دُم کہتے ہیں ۔

۳۔ اِس کے بچھڑے بڑے ہو کر بَیل بنتے ہیں۔ اِن سے کسان ہل جوت کر کھیتی کرتے ہیں۔ اِس کھیتی کا اناج تمام لوگ کھاتے ہیں۔ بَیل رہٹ چلاتے ہیں۔ چھکڑے کھینچتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس کے عِلاوہ اَور بھی بہُت سے کام کرتے ہَیں ۔

۴۔ گائے ہمیں دُودھ بھی دیتی ہے۔ یہ بڑا مُفید ہوتا ہے۔ بچّے اِس کو پی کر بہُت خُوش ہوتے ہَیں۔ دُودھ سے دہی بنتا ہے۔ اِس کو بِلو کر مکھّن نِکالتے ہَیں۔ مکھّن سے گھی بنتا ہے۔ اَور گھی سے مِٹھائیاں۔ یہ ہر ایک کھانے میں بھی پڑتا ہے۔ اگر گھی نہ ہو تو کوئی کھانا مزیدار نہ ہو ۔

۵۔ دُودھ تو بھَینس بھی دیتی ہے۔ لیکن اُس کا دُودھ بھاری ہوتا ہے۔ سُستی پَیدا کرتا ہے۔ مگر گائے کا دُودھ ہلکا ہوتا ہے۔ جلدی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہضم ہو جاتا ہے - بچّوں اور مریضوں کو گائے کا ہی دُودھ دیتے ہیں ۔

۶ - بچّو! تُم نے دیکھا کہ گائے کِتنی مُفید ہے - اور صِرف چارہ کھا کر اِتنی نعمتیں دیتی ہے - اِسی واسطے اِس کو دُنیا بھر کی ماتا کہتے ہیں - تُمہیں چاہیئے کہ اِس کی خُوب خدمت کیا کرو ۔

سوالات

(۱) گاؤ دُم کِسے کہتے ہیں ؟

(۲) گھی کِس طرح سے بنتا ہے ؟

(۳) گائے کا دُودھ اچھّا ہوتا ہے یا بھینس کا ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ - رات

جگمگ جگمگ مدّھم گھڑیال

سنّاٹا چوکیدار رونق

۱ - سورج چھپ گیا - چاروں طرف اندھیرا چھا گیا - اب رات ہو گئی - لوگ گھروں میں چراغ جلانے لگے - ذرا باہر نکل کر دیکھنا! کیسی اندھیری رات ہے - آسمان پر ستارے جگمگ جگمگ کر رہے ہیں - کیسے بھلے معلوم ہوتے ہیں - جب چاند نکلے گا - تو ان کی روشنی مدھم پڑ جائے گی - اور چاند کی روشنی تمام دنیا پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پھیل جائے گی ۔

۲ - بڑے بڑے شہروں میں سڑکوں پر بجلی کی روشنی کی جاتی ہے - تاکہ آنے جانے والوں کو تکلیف نہ ہو ۔

۳ - بازاروں اور گلیوں میں کیا رونق ہے - لوگ پھر رہے ہیں - سودے والے آوازیں لگا رہے ہیں - کوئی مٹھائی خرید رہا ہے - کوئی پھولوں کے ہار خرید رہا ہے - ذرا سُننا گھڑیال نے دس بجا دئے - دُکان داروں نے دُکانیں بند کرنی شروع کیں - لوگ گھروں کو جانے شروع ہوئے - اب تو ہر طرف سنّاٹا ہے ۔

۴ - رات زیادہ گزر گئی - چوکیدار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بازاروں اور محلّوں میں پہرہ دے رہے ہیں۔ "جاگتے رہنا"۔ "جاگتے رہنا" کی آوازیں لگا رہے ہیں۔ یہ تمام رات جاگتے رہیں گے۔ اور لوگ گھروں میں مزے کی نیند سوئیں گے۔ چلو! ہم تم بھی سو رہیں۔ صُبح اُٹھیں گے۔ سَیر کریں گے۔ صُبح کی سَیر میں بڑا لُطف آتا ہے۔

سوالات

(۱) رات کو چراغ کیوں جلاتے ہیں؟

(۲) چوکیدار پہرہ کیوں دیتے ہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵- صُبح کی سیر

سُہانا خُوشنُما عُمدہ کٹوری سے
رنج وفکر شاد تروتازہ باغ باغ

۱- وقت کیسا ہے سُہانا صُبح کا
چل رہی ہے ہر طرف ٹھنڈی ہوا
۲- چل کے باہر کا نظارہ دیکھئے!
اور جنگل کا تماشا دیکھئے!
۳- روشنی مشرق میں ہے پھیلی ہوئی
ساری دُنیا جس سے روشن ہوگئی
۴- اُڑتے پھرتے ہیں پرندے کس قدر
ہر طرف آتی ہے ہریاول نظر
۵- دیکھنا اِس وقت باغوں کی بہار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دُور تک ہَے اِک درختوں کی قطار

۶- سَیر کرنے کا یہ اچھّا وقت ہَے
خُوشنُما - عُمدہ - سُہانا وقت ہَے

۷- دیکھنا وُہ کھیت ہَیں کیسے ہرے
پھُول دیکھو ہَیں کٹوری سے دھرے

۸- صُبح کو لگتی ہَے ہر شَے خُوش نما
غَور سے تُم ہر طرف دیکھو ذرا

۹- صُبح کو کرتے ہَیں اُٹھ کر سَیر جو
دُور وُہ رکھتے ہَیں رنج و فکر کو

۱۰- اُن کا دِل رہتا ہَے پھر دن رات شاد
جو پڑھیں وُہ اُن کو سب رہتا ہَے یاد

۱۱- عِلم پڑھنے والے یہ سُن لیں ذرا
وقت وُہ کر لیں مُقرر سَیر کا

۱۲- اِس طرح ہوگا تر و تازہ دماغ
اَور طبیعت بھی رہے گی باغ باغ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوالات

(۱) صُبح کی سیر سے کیا فائدے ہیں ؟
(۲) آخری شعر کا کیا مطلب ہے ؟

۶۔ سندھیا

گُن دھیان وید شاشتر
منتر مذہبی دھندوں پھنس

۱۔ بچّو! اگر کوئی تمھیں کچھ دے۔ تو تم اُس کے گُن گاتے ہو کہ وُہ تو بڑا نیک ہے۔ اِسی طرح تمھیں پرماتما کے گُن بھی گانے چاہئیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو تم کو علم - تندرستی - دولت اور سب کچھ دیتا ہے - اور پرماتما کے گن گانے کا ہی نام سندھیا ہے *

۲ - سندھیا کرنے کے دو وقت ہیں ایک تو جب رات ختم ہو جاتی ہے - اور دن نکلنے کو ہوتا ہے - دوسرے جب دن چھپ جاتا ہے اور شام ہو جاتی ہے *

۳ - سندھیا نہا دھو کر صاف اور اونچی جگہ بیٹھ کر کرنی چاہیئے - دنیا کے کاموں کی طرف سے دھیان ہٹا لینا چاہیئے - اور صرف پرماتما کی طرف دھیان لگانا چاہیئے *

۴ - وید اور شاستر جو ہندوؤں کی مذہبی کتابیں ہیں - ان میں سندھیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے منتر بتائے ہوئے ہیں - وُہی منتر سندھیا میں پڑھنے چاہئیں - اِن منتروں میں پرماتما کے گنُوں کا ذکر کیا ہُوا ہے کہ پرماتما نے یہ آگ - پانی - زمین - ہوا سب ہمارے فائدے کے لئے بنائے ہیں - اُن میں یہ بھی بتایا ہے کہ پرماتما نے زمین - آسمان اَور سمندر کس طرح بنائے ہیں - پرماتما کیسا ہے - اِن منتروں کو اچھی طرح سے سمجھ کر پڑھنا چاہیئے +

۵ - سندھیا کرتے وقت سانس کو کچھ دیر کے لئے اندر اَور اسی طرح سے باہر روک لینا چاہیئے - اِس سے صحت ٹھیک رہتی ہے - اَور عُمر بڑھتی ہے - دِل صاف ہو جاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے ؛

۶ - پیارے بچّو! تمہیں چاہیئے - کہ دونو وقت ہر روز سندھیا کیا کرو - بچپن کی پڑی ہوئی عادت تمام عمر نہیں جاتی - بڑے ہو جاؤ گے - دُنیا کے کام دھندوں میں پھنس جاؤ گے - اُس وقت عادت ڈالنی مُشکل ہو گی - بچپن کی عادت اُس وقت کام آئے گی ؛

سوالات

(۱) سندھیا کس کو کہتے ہیں ؟

(۲) سندھیا کس وقت کرنی چاہیئے ؟

(۳) سندھیا سے کیا فائدے ہیں ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- باغ

آہاہا   بیچوں بیچ   مہندی
روشیں   سدا بہار   سنگترے
تر و تازہ   چنبیلی   نیاز بو

۱- آہاہا! کتنا لمبا چوڑا باغ ہے۔ آؤ باغ کی سیر کریں۔ دیکھو! چاروں طرف کتنے اونچے اونچے درخت ہیں۔ یہ درخت باغ کی دیوار کا کام دیتے ہیں۔ اس سے مویشی اندر گھسنے نہیں پاتے۔ باغ کے اندر پھولوں کی کئی کیاریاں ہیں۔ بیچوں بیچ چلنے پھرنے کو راستے ہیں انہیں روشیں کہتے ہیں۔ جہاں یہ روشیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

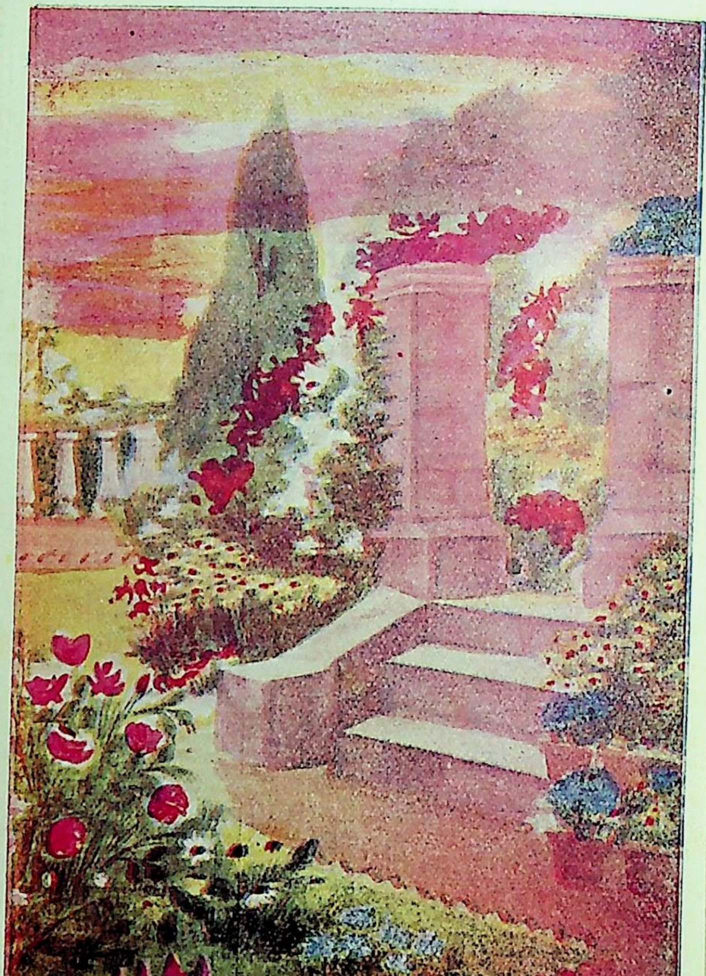

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جا کر ملتی ہیں۔ وہاں گول گول کیاریاں کیا ہی بھلی معلوم ہوتی ہیں ٭

۲۔ روش کے ایک طرف گلاب ہی گلاب ہے۔ اور دوسری طرف مہندی کے پودے اُگے ہوئے ہیں۔ ان کی تراش کیا ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ کیاریوں میں چنبیلی۔ چمپا۔ نیاز بو۔ گیندا اور موتیا کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ ایک کیاری میں سدا بہار گلاب کے پھول ہیں۔ جو ہر موسم میں پایا جاتا ہے ٭

۳۔ کہا کرتے ہیں کہ گلاب کے بغیر باغ مکمل نہیں۔ اور سرو کے بغیر خوب صورت نہیں۔ دیکھو۔ اس باغ میں سرو کتنے اونچے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باغ کے چاروں کونوں پر ایسے
معلوم ہوتے ہیں - جیسے پہرہ دار
کھڑے ہیں - اِس درخت میں پھل۔
پھول کبھی نہیں آتا - ایسے ہی چنار
کا درخت ہے - کیا سُرخ سُرخ پتّے
ہیں - یہ درخت محض باغ کی خوبصورتی
کے لئے ہوتے ہیں ؏

۴ - اِس باغ میں صِرف پھولوں
کے ہی پودے نہیں - بلکہ پھل والے
درخت بھی ہیں - وہ دیکھو ایک قطار
امرود کے درختوں کی ہے - دوسری
جامن کے - تیسری آم کے درختوں
کی ہے - لیموں اور سنگترے کے درخت
کس کثرت سے پھیلے ہوئے ہیں -
اِس باغ کے آم بہت مشہور ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آؤ دو دو سیر آم گھر لے چلیں ٭

۵- باغ کی سَیر سے دِل خُوش ہونے کے علاوہ دِماغ بھی تر و تازہ ہو جاتا ہے- شام کی سَیر سے صُبح کی سَیر بُہت اچھی ہوتی ہے- چلو- اب گھر چلیں- بُہت دیر ہو گئی ہے ٭

سوالات

(۱) سدا بہار گُلاب کِس کو کہتے ہیں ؟

(۲) کیا سرو کے درخت میں پھل لگتا ہے ؟

(۳) باغ کی سَیر سے کیا فائدہ ہے ؟

(۴) تیسرا پیرا نقل کرو ٭

12

9

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- اچھّا لڑکا

غُلیل رکھوالی پھلِنڈرے
نِکمّا سچ مُچ پچھتاؤگے

۱- ایک لڑکا ہر وقت کھیل کُود میں لگا رہتا تھا - پڑھنے کا نام نہ لیتا تھا ماں باپ ہر روز مدرسے میں بھیجتے - مگر وُہ راستہ ہی میں کھیلنے لگ جاتا ؛

۲- ایک دِن لڑکا باغ میں کھیلنے کے لِئے گیا - ایک شہد کی مکھّی دیکھی - کہ ایک پھُول سے اُڑ کر دُوسرے پر جا بیٹھتی ہے - لڑکے نے شہد کی مکھّی سے کہا - آؤ ہم تُم دونو کھیلیں - شہد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی مکھّی نے کہا۔ مَیں تیری طرح نِکمّی نہیں
ہُوں۔ شہد اِکٹّھا کر رہی ہُوں۔ اگر
اِن دِنوں اِکٹّھا نہ کرُوں گی۔ تو جاڑوں
میں بُھوکی مرُوں گی ٭

۳۔ لڑکا وہاں سے کھیت میں گیا۔
دیکھا۔ ایک لڑکا لکڑی ہاتھ میں لِئے
پِھر رہا ہے۔ کھیت والے لڑکے سے
کہا۔ آؤ بھائی کھیلیں۔ اُس نے
جواب دِیا۔ اگر مَیں تُم سے کھیلنے لگ
گیا۔ تو جانور کھیت خراب کر جائینگے۔
جاؤ بھائی! مَیں تُمہاری طرح نِکمّا
نہیں ہُوں ٭

۴۔ لڑکا گھر کو روانہ ہُوا۔ راستے
میں آم کے پیڑ تھے۔ ایک لڑکا غُلیل
لِئے ہُوئے آموں کی رکھوالی کر رہا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھلنڈرے لڑکے نے اُس سے بھی کہا۔
آؤ بھائی! ذرا ہمارے ساتھ کھیل تو لو۔
اُس نے کہا۔ جاؤ بھائی اپنا راستہ لو۔
مَیں تو آموں کی حفاظت کر رہا ہُوں۔
تُمھارے جیسا نِکمّا نہیں ہُوں ۔

۵۔ لڑکا گھر آیا۔ ماں سے سارا حال سُنایا اَور کہا۔ امّاں جان! آج سب نے مُجھے نِکمّا کہا ہَے۔ کیا مَیں سچ مُچ نِکمّا ہُوں؟ ماں نے کہا۔ بیٹا! سچ ہے۔ اگر تُم اِسی طرح کھیل کُود میں لگے رہے تو عِلم سے محرُوم رہ جاؤ گے اَور تمام عُمر پچھتاؤ گے ۔

۶۔ لڑکے کو سمجھ آگئی اَور اگلے ہی دِن سے مدرسے جانا شُرُوع کر دِیا۔ پڑھتے پڑھتے وُہ ایک عالم اَور بہت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہی بڑا آدمی بن گیا +

سوالات

(۱) کھانڈرا لڑکا کِسے کہتے ہیں ؟
(۲) تیسرا پیرا نقل کرو +

۹- ماں باپ کی خِدمت

پنگوڑے	بدلہ	نہلاتا
پہناتا	تکلیفیں	سیانے

۱- لڑکو ! تُم کئی دُودھ پیتے بچّے دیکھتے ہو - پنگوڑے میں پڑے ہیں - نہ اپنے آپ اُٹھ سکتے ہیں - نہ مُنہ سے کچھ بول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سکتے ہیں۔ ٹھیک ایک دن ایسا ہی حال تمہارا تھا۔ ماں باپ نے تمہیں بڑی تکلیفیں اُٹھا کر پالا۔ تُم بیمار ہُوئے تو گود میں لے کر رات بھر بیٹھے رہے۔ تمہیں سُوکھی جگہ سُلایا۔ آپ گیلی جگہ سوئے۔ تمہیں سُکھ دیا۔ آپ دُکھ اُٹھایا۔ تُم ذرا سیانے ہُوئے۔ تو تمہیں مدرسے میں بھیجا۔ اِن سب باتوں کا بدلہ اگر تُم دے سکتے ہو۔ تو وُہ یہ ہے کہ ماں باپ کی خدمت کرو۔ سب سے اچھا لڑکا وُہ ہے۔ جو ماں باپ کی خدمت کرتا ہے۔

۲۔ پہلے زمانہ میں ایک لڑکا تھا۔ جس کا نام شروَن تھا۔ وُہ بڑا نیک لڑکا تھا۔ اُس کے ماں باپ اندھے تھے۔ کچھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کام نہ کر سکتے تھے۔ شرون دن بھر مزدوری کرتا۔ شام کو اُن کے لئے کھانا تیار کرتا پہلے انہیں کھلاتا۔ پھر خود کھاتا۔ رات کو اُن کے پاؤں داپتا۔ جب وہ سو جاتے تو خود سوتا۔ صبح اُن سے پہلے اُٹھتا۔ پانی لاتا۔ اُنہیں نہلاتا۔ کپڑے پہناتا۔ کھانا کھلاتا۔ اور پھر مزدوری کرنے چلا جاتا +

۳۔ اِس طرح شرون اپنے ماں باپ کی خدمت کرتا تھا +

نتیجہ۔ تُمہیں بھی چاہیئے کہ شرون کی طرح اپنے ماں باپ کی خدمت کرو۔ اور تکلیف کی پروا نہ کرو +

سوالات

(۱) پہلے پیرے کو نقل کرو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) سب سے اچھّا لڑکا کَون ہے ؟

(۳) شَرون کَیسا لڑکا تھا ؟

۱۰- اُستاد کا ادب

عقل رُوحانی باپ کلکتّہ ذہین

اِمتحان جاہِل بدَولت عُہدہ

۱- ماں باپ بچّے کو پال پوس کر بڑا کرتے ہیں۔ اُس کے لِئے ہزاروں تکلیفیں اُٹھاتے ہیں۔ اِس لِئے اُن کی خدمت کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔

۲- چھوٹی عُمر میں بچّہ پڑھنے کے لِئے اُستاد کے پاس جاتا ہے۔ وُہ کوشش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کر کے اُسے پڑھاتا ہے۔ علم سے ہی
انسان کو عقل آتی ہے اور عقل سے
ہی اچھے بُرے کی پہچان ہوتی ہے۔
انسان علم سے ہی اپنے کار و بار کو
اچھی طرح سے چلا سکتا ہے۔ اس دُنیا
میں بھی آرام پاتا ہے۔ اور اگلی دُنیا
میں بھی۔ اسی واسطے علم پڑھانے والے
اُستاد کو رُوحانی باپ کہتے ہیں۔ یہ
بھی ماں باپ کی طرح بہت تکلیفیں
اُٹھا کر شاگرد کو پڑھاتا ہے۔ اس
لئے شاگرد پر اُستاد کی عزت اور
خدمت فرض ہے۔ اس کا جتنا ادب
کرو گے۔ اُتنا ہی زیادہ علم نصیب
ہوگا۔

۳۔ کلکتہ میں ایک بابو رہا کرتے تھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُنھوں نے اپنے لڑکے کا نام وِدّیا ساگر
رکھ دیا۔ وِدّیا ساگر عِلم کے سمُندر کو
کہتے ہیں۔ مگر یہ لڑکا بہُت ہی کم
عقل تھا۔ اِس کا باپ ہر روز اِسی فِکر
میں رہتا۔ کہ کِسی طرح اِس کو عقل
آ جائے ۔

۴۔ آخر کار تنگ آ کر وِدّیا ساگر
کو اُستاد کے پاس عِلم حاصِل کرنے کی
غرض سے بھیج دیا۔ وُہ جو کُچھ پڑھتا۔
اُسے یاد نہ رہتا۔ دُوسرے ذہین لڑکے
اُس کی ہنسی اُڑاتے کہ نام وِدّیا ساگر
لیکن آتا ایک حرف بھی نہیں۔ اُستاد
مہربان تھا۔ اُستاد نے پہلے سے زیادہ
محنت شُروع کر دی۔ اب وِدّیا ساگر
کو سبق یاد ہونے لگ گیا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ - وِدّیا ساگر نے شرُوع کی چار کتابیں ختم کر لیں - اور اُستاد کی مہربانی سے بڑی جماعت میں داخل ہو گیا - اِس طرح محنت کرتے کرتے اُس نے بڑے بڑے اِمتحان پاس کر لئے - اور پُورا وِدّیا ساگر بن گیا - اور اُسے ایک بہت بڑی تنخواہ کا عُہدہ مل گیا ٭

۶ - وِدّیا ساگر نے اِتنی ترقی صرف اُستاد کی مہربانی سے کی - اگر اُستاد اِتنی محنت نہ کرتا - تو وِدّیا ساگر جاہل رہ جاتا - وِدّیا ساگر جانتا تھا کہ اُستاد کی بدولت وُہ اِس مرتبہ پر پہنچا ہے - اِس لئے وُہ ہر چھُٹّی کے دِن اُستاد کی خدمت میں جاتا - اور آداب بجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لاتا - حسبِ توفیق اُستاد کی خدمت بھی کرتا ٭

سوالات

(۱) رُوحانی باپ کِسے کہتے ہیں ؟

(۲) عِلم سے کیا کیا فائدے ہیں ؟

(۳) اِن لفظوں کو لِکھّو :-

وِدّیا ساگر - عقل - نصیب - جاہِل ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- چڑیا کا بچّہ

دانہ دُنکا چوگا دیکھیو دُشمن

شریر نوچ نوچ کر پریشان سبق

۱- ایک چڑیا نے ایک مکان کی دیوار میں گھونسلا بنا رکھا تھا۔ اُس کے چار بچے تھے - جو اُسی گھونسلے میں رہتے تھے۔ چڑیا اِدھر اُدھر سے دانہ دُنکا لاتی اَور بچّوں کو چوگا دے جاتی - جب باہر جاتی - تو بچّوں سے کہ جاتی کہ دیکھو! باہر نہ نکلنا۔ نہیں تو کوئی چیل یا کوّا تمہیں کھا جائے گا۔ یہ تمہارے دُشمن ہیں +

۲- ایک دفعہ چڑیا باہر گئی اَور بچّوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے کہہ گئی کہ خبردار! باہر نہ نکلنا۔ لیکن ایک بچّہ اُن میں بڑا شریر تھا۔ ماں کے کہنے کی کچھ پروا نہ کی۔ گھونسلے سے باہر نکل آیا۔ اور لگا اِدھر اُدھر دیکھنے۔ اِتنے میں ایک چیل اُس پر جھپٹی۔ اُسے پنجے میں اُٹھا کر لے گئی۔ اور سامنے ایک درخت پر بیٹھ کر اُسے نوچ نوچ کر کھانے لگی۔

۳۔ چڑیا گھونسلے میں آئی۔ تو بچّوں نے سارا حال ماں سے کہہ سنایا۔ وہ بیچاری بہت پریشان ہوئی۔ بچّوں سے کہنے لگی۔ دیکھو بچّو! اُس بچّے نے میرا کہا نہیں مانا اُس کا یہ حال ہُوا۔ اگر تم بھی میرا کہا نہیں مانوگے۔ تمہارا بھی یہی حال ہوگا۔

۴۔ پیارے لڑکو! تمہیں اِس کہانی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سبق سیکھنا چاہیئے کہ جو بچّے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے وُہ ہمیشہ دُکھ پاتے ہیں۔ تُمہیں چاہیئے کہ جو کچھ تُمہارے ماں باپ کہیں۔ وُہی کرو۔ وُہ ہمیشہ تُمہارے بھلے کی بات کہتے ہیں ÷

سوالات

(۱) چڑیا کے شریر بچّہ کا کیا حال ہُوا ؟

(۲) اِس کہانی سے تُم کیا سبق سیکھتے ہو ؟

۱۲- دُہرو

ماجرا	تلاش	سادُھو
بھگتی	طریقہ	دھرماتما

۱- پچھلے زمانے میں ہندوستان میں ایک راجہ تھا۔ جس کا نام اوتّان پاد تھا۔ اُس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی دو رانیاں تھیں - ایک کا نام سروچی تھا - دُوسری کا نام سونیتی - سروچی کے بیٹے کا نام اُوتم تھا - اَور سونیتی کے بیٹے کا نام دُہرُو - راجہ سروچی اَور اُس کے بیٹے اُوتم سے بہت پیار کرتا تھا ۔

۲- رانی سروچی دُہرُو سے دُشمنی رکھتی تھی - ایک دِن دُہرُو اپنے باپ کی گود میں آ بَیٹھا - رانی سروچی اُس وقت پاس بَیٹھی تھی - رانی نے دُہرُو کو ہاتھ سے پکڑ کر اُٹھا دِیا - اَور کہا - یہ گود تُمہارے لِئے نہیں ہَے - بلکہ اُوتم کے لِئے ہَے - دُہرُو روتا ہُوا ماں کے پاس گیا اَور سارا ماجرا بیان کِیا ۔

۳- دُہرُو کی ماں بڑی نیک تھی - اُس نے بیٹے سے پیار کِیا - اَور رانی سروچی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لڑنے جھگڑنے کی بجائے بیٹے سے کہا۔ بیٹا! تیرا سچّا باپ اَور ہے۔ تو اُس کی تلاش کر وُہ تجھ سے بہُت پیار کریگا ٭

۴۔ دُہرُو یہ سُن کر بہُت خوُش ہوُا۔ اَور ماں سے سچّا باپ کا پتہ پوُچھا۔ ماں نے کہا۔ بیٹا! شہر کے باہر جنگل میں دریا کے کِنارے کچھ سادُھو رہتے ہیں۔ وُہ تجھ کو تیرے سچّے باپ سے مِلا دینگے ٭

۵۔ دُہرُو اگرچہ صِرف آٹھ برس کا بچّہ تھا۔ مگر اِرادے کا پکّا تھا۔ سیدھا سادُھوؤں کے پاس پہُنچا۔ اُن کو اپنا سارا حال کہہ سُنایا۔ اَور اپنے اصلی باپ کا پتہ پوُچھنے لگا۔ سادُھوؤں نے اُس کو پرماتما کی بھگتی کرنے کا طریقہ بتلایا۔ اَور اِس طرح بھگتی کرنے سے وُہ اپنے سچّا باپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی پرماتما سے مِل گیا۔ دُہرُو کی بھگتی کا حال سُن کر راجہ نے اُس کو واپس لانے کی کوشش کی اَور اپنا راج پاٹ اُس کی نذر کیا۔ لیکن وُہ اپنے ارادے پر قائم رہا۔ اَور بڑا بھاری بھگت بن گیا ؎

۶۔ لڑکو! تُم بھی اپنی ماں کا کہا مانوگے تو تُم بھی دُہرُو کی طرح کامیاب ہو جاؤگے۔ ورنہ اُس چڑیا کے بچّے کی طرح دُکھ اُٹھاؤگے ؎

سوالات

(۱) دُہرُو کی کہانی اپنے لفظوں میں سُناؤ ؎
(۲) اصلی باپ سے کیا مطلب ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۳- کوّا

کائیں کائیں	جِسم	ڈِھیٹ
جلیبی	جھپٹا	ایکا
بسیروں	گھونسلوں	مُردار

۱- دیکھنا! سامنے دِیوار پر کوّا بَیٹھا کائیں کائیں کر رہا ہَے۔ اِس کی آواز کَیسی بُری معلُوم ہوتی ہَے۔ اِس کے جِسم کو دیکھو۔ سارا ہی سیاہ ہَے۔ چونچ اَور پنجے تک کالے ہَیں +

۲- یہ بڑا ڈِھیٹ جانور ہَے۔ اِدھر سے اُڑاؤ اُدھر جا بَیٹھتا ہَے۔ اِس مُنڈیر سے اُڑاؤ اُس پر جا کر کائیں کائیں کرتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے جانوروں کو بہت ستاتا ہے۔ چڑیوں کے انڈے بچے کھا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو بھی بہت ستاتا ہے۔ وہ دیکھنا! ایک چھوٹا سا بچہ جلیبی ہاتھ میں لئے کھا رہا ہے۔ کوّا سامنے تاک لگائے بیٹھا ہے۔ وہ بچے پر جھپٹا مارا۔ وہ جلیبی چھین کر لے گیا۔ بچہ رو رہا ہے۔ کوّا چھت پر بیٹھا مزے سے جلیبی کھا رہا ہے +

۳- کوّوں کا ایکا بہت مشہور ہے۔ ایک کوّا شور مچاتا ہے۔ تو بیسیوں کوّے آموجود ہوتے ہیں۔ لڑکے ان کے بچوں کو چھیڑتے ہیں۔ تو کوّے کائیں کائیں کرتے جمع ہو جاتے ہیں۔ اور چونچیں مار مار کر بھگا دیتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ کوّا دِن بھر یا تو کھیتوں میں بیج چُگتا رہتا ہے۔ یا گاؤں یا شہر میں آ کر جھُوٹے ٹُکڑے کھاتا ہے۔ کبھی مُردار بھی کھا لیتا ہے۔ اَور شام کو جنگل میں درختوں پر بسیرا کرتا ہے +

سوالات

(۱) کوّے کی آواز کیسی معلُوم ہوتی ہے؟

(۲) کوّے کیا کھاتے ہیں؟

(۳) تیسرا پیرا نقل کرو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴- شیر

جنگل کا بادشاہ　خوفناک　درِندہ
شیرِ ببر　ایال　تھپڑ　چڑیا گھر
سرکس

۱- شیر بڑا طاقتور جانور ہے - یہ جنگلوں میں رہتا ہے - اس کو جنگل کا بادشاہ کہتے ہیں - یہ بڑا خوفناک ہوتا ہے - سب جانور اس سے ڈرتے ہیں - یہ جانوروں کو پھاڑ کر کھا جاتا ہے - اسی واسطے اس کو درِندہ کہتے ہیں ۔

۲- شیر کے دانت اور ناخن پھاڑنے کے ڈھب کے بنے ہوئے ہوتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلّی کی طرح اِس کے ناخُن پنجوں کے اندر چھُپ جاتے ہَیں۔ اِسی واسطے چلنے میں آہٹ نہیں ہوتی +

۳۔ شیر درخت پر نہیں چڑھ سکتا۔ کہتے ہَیں۔ شیر نے سارے کرتب بلّی سے سیکھے تھے۔ جب سیکھ چُکا تو پُوچھا۔ خالہ بلّی! کوئی اَور کرتب باقی ہے؟ بلّی نے کہا۔ نہیں۔ جھٹ بلّی پر حملہ کر دیا۔ وہ فوراً درخت پر چڑھ گئی۔ اَور یہ مُنہ دیکھتا رہ گیا۔ اِسی واسطے کہا کرتے ہَیں۔ "بلّی نے شیر پڑھایا۔ بلّی کو کھانے آیا" +

۴۔ شیر کی ایک قِسم شیرِ ببر کہلاتی ہے۔ شیرِ ببر بہُت قد آور اَور خوفناک ہوتا ہے۔ اِس کے سر اَور گردن پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بال ہوتے ہیں۔ جنہیں ایال کہتے ہیں۔ اس کی مادّہ کے سر اور گردن پر ایال نہیں ہوتے۔ یہ اتنا طاقتور ہوتا ہے۔ کہ جب گرجتا ہے۔ تو جنگل گونج اُٹھتا ہے۔

۵۔ شیر میں سونگھنے کی قوّت بہت تیز ہوتی ہے۔ یہ اپنے شکار کی بُو دُور سے ہی سونگھ لیتا ہے۔ گھات سے نکل کر شکار پر جھپٹتا ہے۔ اور ایک ہی تھپّڑ میں مار دیتا ہے۔ ہاتھی جیسے بڑے بڑے جانور اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

۶۔ شیر آدمی پر بھی حملہ کر دیتا ہے۔ مگر آدمی اس کا بھی اُستاد ہے۔ وُہ اس کو پکڑ لیتا ہے۔ پنجرے میں بند کر دیتا ہے۔ چڑیا گھر میں تم نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شیر پنجرے میں بند دیکھا ہوگا۔ سرکس کے تماشوں میں تم نے شیر کے تماشے دیکھے ہونگے۔ آدمی کس طرح سے اسے آگ میں سے چھلانگ مارنے پر آمادہ کر لیتا ہے۔ لڑکوں سے اس پر سواری کراتا ہے۔ کیا کیا ناچ نچاتا ہے۔ مگر شیر پھر بھی شیر ہی ہے۔ کبھی نہ کبھی اسے پھاڑ بھی کھاتا ہے +

سوالات

(۱) جنگل کا بادشاہ کسے کہتے ہیں ؟

(۲) درندہ کس کو کہتے ہیں ؟

(۳) شیر کی آواز کو کیا کہتے ہیں ؟

(۴) "بلی نے شیر پڑھایا - بلی کو کھانے آیا" کا کیا مطلب ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी

۱۵- نیم کا درخت

نوکیلے گھنا گھُن عمارت

چوکھٹیں مویشی شاخوں

بسیرا صندوق کبڈی

۱- کون ایسا لڑکا ہوگا۔ جس نے نیم کا درخت نہ دیکھا ہو۔ یہ درخت بہت اونچا ہوتا ہے۔ اس کی ٹہنیاں لمبی لمبی ہوتی ہیں۔ اور گول گول نوکیلے پتے۔ اس کا سایہ گھنا اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں لوگ اس کے سایہ میں بڑی خوشی سے بیٹھتے ہیں +

۲- دیکھو! وہ سامنے نیم کا درخت ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

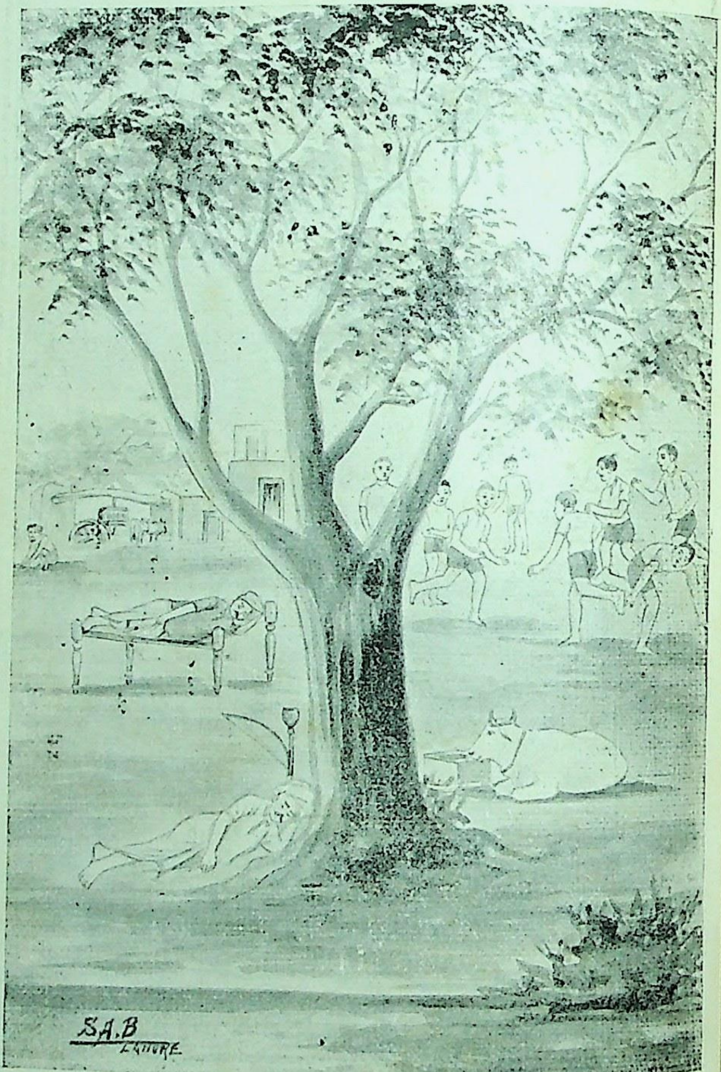

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کِتنا بڑا ہے - کِس قدر اُونچا ہے - کیسا پھیلا ہُوا ہے - اِس کے نیچے دو آدمی زمین پر لیٹے ہُوئے ہیں - اَور ایک چارپائی پر سو رہا ہے - ایک طرف گائے بندھی ہُوئی ہے - دُوسری طرف چند لڑکے کبڈی کھیل رہے ہیں ۔

۳- یہ درخت بڑے کام کی چیز ہے - اِس کی لکڑی کو گھُن نہیں لگتا - عمارت کے کام آتی ہے - اِس سے شہتیر - چوکھٹیں - تختے اَور کواڑ بناتے ہیں - صندُوق تیار کرتے ہیں - اِس کے پتّوں کو اُونی کپڑوں میں ڈال کر رکھتے ہیں - تاکہ کپڑوں کو کیڑا نہ لگ جائے - اِس کی چھال اَور پتّے دوائی میں بھی کام آتے ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سم - کہتے ہیں - نیم کے درخت کی عمر
بہت زیادہ ہوتی ہے - کئی کئی درخت
تو سو سو سال سے بھی زیادہ عمر کے
ہوتے ہیں - گاؤں والے اس درخت کی
بڑی حفاظت کرتے ہیں - لوگ اس کے
سایہ میں آرام کرتے ہیں - مویشی باندھتے
ہیں - اور اس کی شاخوں پر سینکڑوں
پرندے بسیرا کرتے ہیں +

سوالات

(۱) نیم کی لکڑی سے کیا کیا بناتے ہیں ؟

(۲) مندرجۂ ذیل لفظوں کو دو بار لکھو :-

عمارت - صندوق - گھن - شہتیر - بسیرا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۶- سونا

دھاتیں قیمتی کان پگھلا کر اینٹیں
چمکدار چمپاکلی گلوبند مُلمّع

۱- لوہا- تانبا- چاندی- سونا یہ سب دھاتیں ہیں- اِن سب میں سونا زیادہ قیمتی ہے- یہ جس جگہ سے نکلتا ہے- اُسے کان کہتے ہیں- یہ چھوٹے چھوٹے ذرّوں کی صُورت میں پایا جاتا ہے- پھر اُن کو پگھلا کر چھوٹی چھوٹی اینٹیں بنا لیتے ہیں +

۲- سونا پہلے بہت مہنگا ہُوا کرتا تھا- مگر جب سے مُلک امریکہ میں اِس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کانیں دریافت ہوئی ہیں۔ تب سے اِس
کا بھاؤ بہت سستا ہو گیا ہے۔
آج کل زیادہ تر سونا وہیں سے آتا
ہے۔ پھر بھی یہ بائیس تئیس روپے کا
ایک تولہ آتا ہے ÷

۳۔ سونے کا رنگ گہرا زرد اور
چمکدار ہوتا ہے۔ اِس کے طرح طرح
کے زیور بنواتے ہیں۔ مثلاً ہاتھوں میں
پہننے کے کڑے۔ کنگن۔ انگوٹھی۔ آرسی۔
گلے میں پہننے کے ہار۔ مالا۔ چمپاکلی۔
گلوبند۔ زیور عام طور پر عورتیں
پہنتی ہیں۔ مرد انگوٹھی اور زنجیر
کے سِوائے اِس کو بہت کم پہنتے
ہیں ÷

۴۔ امیر آدمی سونے کے برتن بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنواتے ہیں - بعض لوگ چاندی کے زیور پر سونے کا پانی بھی چڑھواتے ہیں۔ اس کو ملمّع کرانا کہتے ہیں - سونے کی ڈلی کو کوٹ کوٹ کر اس کے پتلے پتلے ورق بھی بناتے ہیں - جو دوائی کے طور پر برتتے ہیں - ان سے بدن میں بڑی طاقت آتی ہے +

سوالات

(۱) آج کل زیادہ تر سونا کس ملک سے آتا ہے ؟

(۲) جہاں سے سونا نکلتا ہے - اس جگہ کو کیا کہتے ہیں ؟

(۳) ملمّع کرنا کسے کہتے ہیں ؟

(۴) سونا کس کس کام آتا ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷۔ غُرُور بُرا ہے

لومڑی مزاج چِڑیاں
شکاری اِدھر اُدھر شیخی

۱۔ ایک دفعہ ایک بلّی جنگل میں جا نکلی۔ ایک درخت کے نیچے اُس نے ایک لُومڑی دیکھی۔ بلّی نے سُن رکھا تھا کہ لومڑی بڑی چالاک ہوتی ہے۔ دِل میں آیا۔ چلو۔ اِس سے باتیں ہی کریں کوئی داؤ پیچ ہی سیکھ لیں گے ؂

۲۔ بلّی لومڑی کے پاس گئی اور پُوچھا بہن آپ کا مزاج اچھّا ہے؟ لُومڑی نے جواب دِیا۔ ہاں پرماتما کا شُکر ہے۔ پھر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونوں میں اِس طرح سے باتیں ہونے لگیں :-

بِلّی۔ بہن! سُنا ہے۔ آپ کو بہُت داؤ پیچ آتے ہَیں ؟

لومڑی۔ مگر تمُہیں بھی کوئی آتا ہے یا نہیں ؟

بِلّی۔ مجُھے اَور تو کوئی داؤ نہیں آتا۔ صِرف ایک ہی جانتی ہُوں۔ اَور آپ کو کِتنے آتے ہَیں ؟

لومڑی۔ مجُھے! مجُھے تو سَینکڑوں داؤ پیچ یاد ہَیں۔ تیرے جَیسی تو میری سَینکڑوں چیریاں ہَیں +

۳۔ وُہ یہ باتیں آپس میں کہہ ہی رہی تھیں کہ ایک شکاری اُدھر آ نِکلا۔ اُس کے کُتّے بِلّی اَور لومڑی کی طرف دَوڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلّی تو جھٹ درخت پر چڑھ گئی۔ اور لومڑی لگی اِدھر اُدھر بھاگنے۔ بہتیرے داؤ پیچ کھیلے۔ مگر کُتّے کہاں جانے دیتے تھے۔ پکڑ ہی لیا ؛

۴۔ بلّی نے لومڑی کو اِس حالت میں دیکھ کر کہا۔ بہن! وہ تیرے سینکڑوں داؤ پیچ کہاں گئے؟ کہنے لگی۔ بہن! مجھے تو شیخی نے مارا۔ ہائے شیخی! ہائے غرُور!!

۵۔ بچّو! دیکھا لومڑی نے شیخی ماری۔ غرُور کیا تو اُس کا کیا حال ہُوا۔ غرُور بہُت بُرا ہے۔ غرُور کبھی نہیں کرنا چاہئے ؛

سوالات

(۱) غرُور کیا ہوتا ہے؟

(۲) غرُور کرنے سے لومڑی کو کیا نقصان پہُنچا؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۸۔ چھوٹا سر بڑی ڈاڑھی

(لطیفہ)

اِتّفاق قَینچی چراغ
شرمندہ بے وُقُوف

۱۔ ایک شخص نے رات کے وقت ایک کتاب میں پڑھا کہ جس کا سر چھوٹا ہو اَور ڈاڑھی لمبی۔ وُہ بے وُقُوف ہوتا ہے۔ اِتّفاق سے اُس کا سر چھوٹا تھا اَور ڈاڑھی لمبی*

۲۔ اُس شخص نے خیال کیا کہ سر تو بڑا ہو نہیں سکتا۔ مگر ڈاڑھی چھوٹی کر سکتا ہُوں۔ اُٹھ کر قَینچی تلاش کی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لیکن نہ ملی - آخر آدھی ڈاڑھی ہاتھ میں پکڑ لی اور آدھی چراغ پر رکھ دی - جب بال جلنے لگے - اور ہاتھ تک لو پہنچی تو ہاتھ چھوڑ دیا اور ساری ڈاڑھی جل گئی *

۳ - اب وہ شخص نہایت شرمندہ ہُوا کیونکہ جو کچھ کتاب میں لکھا تھا - وہ سچ نکلا - اگر بے وقوف نہ ہوتا تو ڈاڑھی کیوں جلاتا *

سوالات

(۱) کتاب میں کیا لکھا تھا ؟

(۲) ڈاڑھی کیوں جلی ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

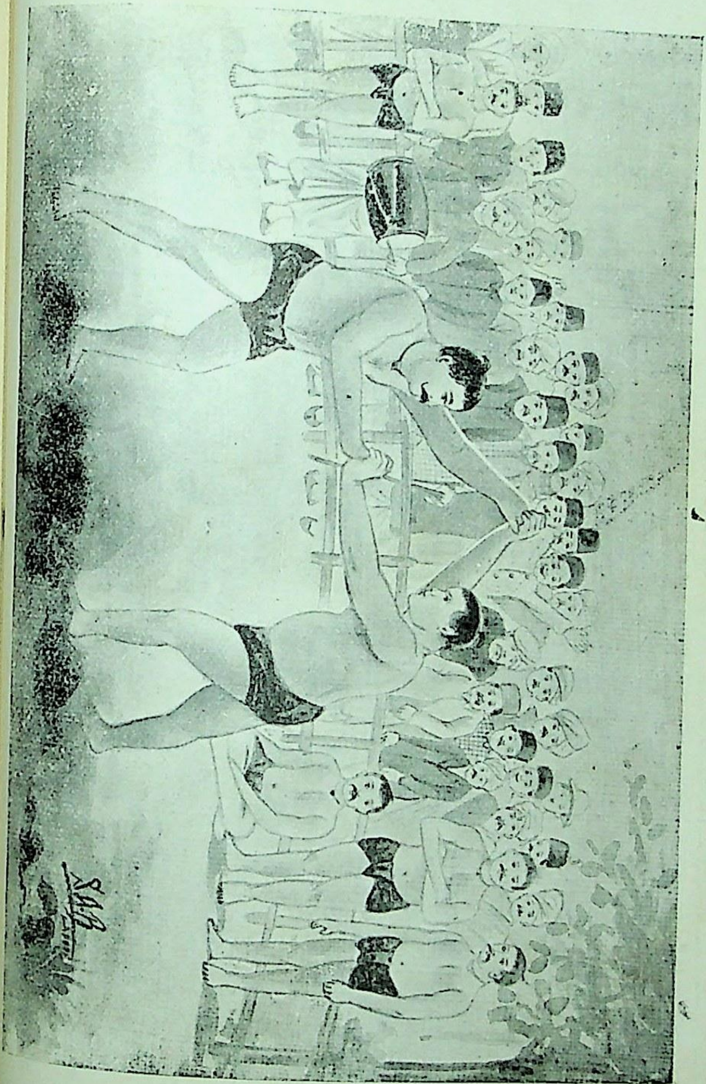

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹- پہلوانوں کی کُشتی

لنگوٹے تالیاں چاروں شانے چِت

سڈول مضبُوط طاقتور

مچھلیاں ڈکاریں

۱- وُہ دیکھو! دو پہلوان اکھاڑے میں اُترے۔ لنگر لنگوٹے کسے ہُوئے ہیں۔ کیسے موٹے تازے نظر آتے ہیں۔ اکھاڑے کے چاروں طرف لوگ جمع ہیں۔ تماشا دیکھنے آئے ہیں۔ اِن میں سے جو پہلوان دُوسرے کو پچھاڑے گا۔ وُہ جیت جائیگا۔ لوگ تالیاں بجائیں گے۔ واہ واہ کا شور مچائیں گے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- اَے لو دونو پہلوان خم ٹھونک کر آمنے سامنے ہُوئے۔ ہاتھ مِلائے۔ اب داؤ پیچ ہونے لگے۔ کبھی وُہ اِس کو ریل کرلے جاتا ہے۔ کبھی یہ اُس کو دھکیل کرلے جاتا ہَے۔ دونوں ایک جَیسے ہیں۔ دیکھئے کَون جیتتا ہَے۔ دیکھنا! وُہ دونوں ایک دُوسرے سے لِپٹ گئے۔ ایک نے دُوسرے کو گِرا لیا۔ اوہو! نیچے والا اُوپر آ گیا۔ اب خُوب زور کر رہے ہَیں۔ آہا! نیچے والا پہلوان چاروں شانے چِت ہو گیا۔

۳- دیکھو۔ اِن کے جِسم کَیسے مضبُوط اَور سڈَول ہیں۔ بازُوؤں کی مچھلیاں اُبھری ہُوئی ہَیں۔ گردنیں موٹی اَور طاقتور ہَیں۔ یہ ہر روز ورزِش کرتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہیں۔ تبھی ایسے مضبوط اور طاقتور ہیں۔ ورزش کے بڑے فائدے ہیں۔ جو کھاؤ ہضم ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر رونق آ جاتی ہے۔ کام میں دل لگتا ہے۔ انسان بیمار بہت کم ہوتا ہے۔ جلدی بوڑھا نہیں ہوتا +

سوالات

(۱) چاروں شانے چت کسے کہتے ہیں ؟

(۲) ورزش کے کیا فائدے ہیں ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰- بھگوان رام

مہاراجہ　　عِلم و ہُنر　　راکھشس

طاقتیں　　بہادری　　رکھشا

۱- بھگوان رام کو گُزرے ہُوئے مُدّت ہو گئی - مگر اُن کا نام اب تک روشن ہے - آؤ! آج ہم تُمھیں اُن کی کہانی سُنائیں +

۲- بھگوان رام کے پتا کا نام مہاراجہ دشرتھ تھا - مہاراجہ دشرتھ کی تین رانیاں تھیں - سب سے بڑی رانی کا نام کوشلیا تھا - منجھلی کا سومترا - اور سب سے چھوٹی کا نام کیکئی تھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- اِن تینوں رانیوں سے چار بیٹے پَیدا ہُوئے۔ رانی کوشلیا سے بھگوان رام سومِترا سے لکشمن اَور شترُوگن۔ اَور کیکیئ سے بھرت ؛

۴- جب یہ چاروں راج کمار ذرا سیانے ہُوئے۔ تو اِن کو وشِشٹ گُورُو کے پاس پڑھنے کے لِئے بِٹھا دِیا گیا۔ گُورُو نے تھوڑے ہی دِنوں میں اُنہیں سب عِلم و ہُنر سِکھا دِئے ؛

۵- یُوں تو چاروں راجکمار ہی ہر عِلم و ہُنر میں ہوشیار تھے۔ مگر بھگوان رام سب سے بڑھ گئے۔ اِس کے عِلاوہ اُن کا سلُوک لوگوں کے ساتھ اَیسا اچھّا تھا۔ کہ سب لوگ اُن سے محبّت کرتے تھے ؛

۶- ایک دفعہ رِشی وِشوامِتر مہاراجہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وشِشٹھ کے پاس آئے اَور کہا کہ راکھشس ہمارے یگیہ میں خرابی ڈالتے ہَیں اَور ہمیں تنگ کرتے ہَیں۔ اِس لِئے آپ کی مدد کی ضرُورت ہَے۔ راجہ نے کہا۔ مَیں بڑی خوُشی سے آپ کی مدد کرنے کو تیّار ہوُں کیا آپ کو فَوج کی ضرُورت ہَے؟

۷۔ رِشی وِشواِمتر نے کہا۔ مجھے فَوج کی ضرُورت نہیں ہَے۔ صِرف رام اَور لکشمن کو میرے ساتھ کر دِیجئے۔ راجہ نے کہا اچھّا! آپ کی مرضی۔ مگر یہ ابھی بچّے ہَیں۔ اِن کا خیال رکھنا۔ وِشواِمتر نے جواب دِیا۔ آپ فِکر نہ کریں۔ آپ کو ہی یہ بچّے دِکھائی دیتے ہَیں۔ مگر اِن میں بڑی بڑی طاقتیں ہَیں ٭

۸۔ رِشی وِشواِمتر رام اَور لکشمن کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھ لے کر روانہ ہُوئے۔ رِشی تو اپنا یگیہ کرنے میں لگ گئے اَور یہ دونوں بھائی تیر کمان لے کر کھڑے ہو گئے۔ جو راکھشس یگیہ میں خرابی ڈالنے آتا۔ وُہ اُس پر تیر چلاتے۔ یا تو وُہ مارا جاتا یا ڈر کر بھاگ جاتا۔ اِس طرح سے یگیہ میں کوئی خرابی نہ ہونے پائی۔ اَور یگیہ بہُت اچھّی طرح سے پُورا ہو گیا ٭

۹۔ بچّو! دیکھتے ہو کہ بچپن میں ہی بھگوان رام نے کِس بہادُری کے ساتھ دھرم کی رکھشا کی ٭

سوالات

(۱) بھگوان رام کی کہانی اپنے لفظوں میں بیان کرو ٭

(۲) پانچواں پیرا نقل کرو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۱- بھگوان کرِشن

نیک دِل ہمدرد ہم سبق شُمار
اِسکُول ثابت سُداماں لکڑیاں

۱- سُنو پیارے بچّو! سُنائیں تُمھیں
کنھیّا کا بچپن بتائیں تُمھیں

۲- کہ بچپن میں تھا کرِشن جب پڑھ رہا
بہُت نیک تھا اور بڑا پارسا

۳- وُہ تھا نیک دِل اور ہمدرد بھی
کہ تعریف کرتے تھے اُس کی سبھی

۴- کیا کرتا تھا ہم سبق سے وُہ پیار
اُسے بھائی اپنا تھا کرتا شُمار

۵- تھے جِتنے وہاں اور اِسکُول میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت پیار کرتا ہمیشہ اُنہیں

٦- وہ پڑھنے میں اپنے بھی تھا ہوشیار

تھا اُستاد کی اپنے خدمت گزار

٧- سُنائیں تمہیں ایک ہم ماجرا

کہ جس سے ہمیں ایسا ثابت ہُوا

٨- کرشن اور سُداماں تھے جب پڑھ رہے

سبق اپنا دونوں ہی دُہراتے تھے

٩- بُلایا اُنہیں اُن کے اُستاد نے

دِئے اُن کو بڑے سے اُس نے چنے

١٠- دِیا ساتھ ہی حُکم اب جاؤ تم

کہ جنگل سے کچھ لکڑیاں لاؤ تم

١١- کہا یہ بھی گر بھوک تم کو لگے

چبا لینا تھوڑے سے واں پر چنے

١٢- وہ جنگل کو دونوں روانہ ہُوئے

کبھی بھاگتے تھے کبھی دوڑتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۳۔ بہت جمع کیں کِرشن نے لکڑیاں
لگی بھوک دونوں کو پھر تو وہاں

۱۴۔ چنے تھے سُداماں کے پاس بندھے
وہی اُس نے کھانے شروع کر دئیے

۱۵۔ سُداماں اِدھر تھا چنے کھا رہا
اُدھر کِرشن گٹھے کو تھا باندھتا

۱۶۔ سُداماں وُہ سارے چنے کھا گیا
نہیں کِرشن کو کچھ بھی حِصّہ دِیا

۱۷۔ نہ کچھ بھی شری کِرشن جی نے کہا
نظر کی سُداماں پہ اَور ہنس دیا

۱۸۔ تمہیں چاہئیے اِس سے سیکھو سبق
کِسی ہم سبق کو نہ پہنچے قلق

سوالات

(۱) یہ نظم راگ کے طَور پر گا کر سُناؤ۔
(۲) اس نظم سے تم کیا سبق سیکھتے ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

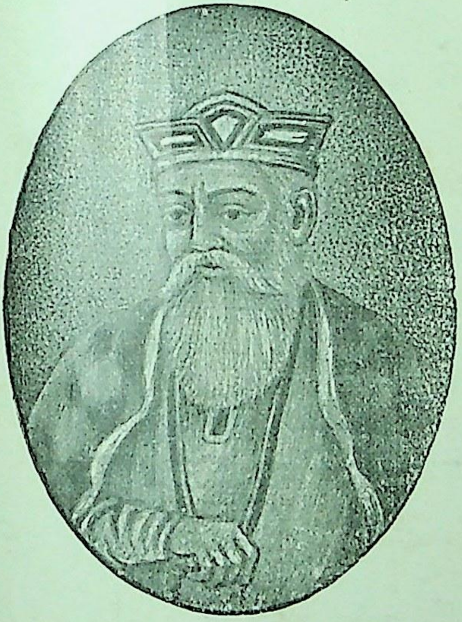

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۲- گورو نانک

سوداگری ننکانہ صاحب خیالات
عُمدہ سامان گرنتھ صاحب

۱- گورو نانک کے پتا کا نام کالو رام تھا۔ وہ قوم کے کھتری تھے۔ اور سوداگری کیا کرتے تھے۔ تلونڈی کے رہنے والے تھے۔ جس کو آج کل ننکانہ صاحب کہتے ہیں ÷

۲- گورو نانک کے خیالات بچپن سے ہی نہایت عمدہ تھے۔ ان کے باپ نے چاہا کہ ان کو بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سَوداگری سِکھلائے۔ اِس لئے ایک
دِن اِن کو کچُھ روپَے دِئے کہ جاؤ۔
اَور شہر سے کچُھ سَودا خرید لاؤ۔ مگر
کھرا سَودا لائیو۔ یہ سَودا خریدنے شہر
کو روانہ ہُوئے۔ راستے میں چند
سادُھو ملے۔ سادُھوؤں نے اِن سے
کہا کہ ہم بھُوکے ہیں۔ ہمیں کھانا
کھلاؤ۔ یہ وہاں سے چل دِئے۔ اَور
جِتنے روپَے اِن کے پاس تھے۔ سب
کا شہر سے کھانے کا سامان خرید
لائے۔ اَور اُن سادُھوؤں کو کِھلایا۔
اَور آپ خالی ہاتھ گھر آ گئے۔ باپ
نے پُوچھا۔ بیٹا! کیا خرید کر لائے
ہو؟ اِنھوں نے جواب دِیا۔ مَیں تو
سچّا سَودا خرید لایا ہُوں۔ اَور سارا واقعہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیان کر دِیا +

۳- گورُو نانک صاحب نے بڑے ہو کر گھر بار کو چھوڑ دِیا۔ اَور دیس بدیس پھرنے لگ گئے۔ جہاں جاتے اچھّی نصِیحتیں کرتے۔ اَور لوگوں کو ہدایت کرتے کِہ پرماتما کا نام لیا کرو۔ اُن کے شبد جِس کِتاب میں درج ہَیں۔ اُس کو گرنتھ صاحب کہتے ہَیں +

سوالات

(۱) سچّا سَودا کیا تھا ؟
(۲) گرنتھ صاحب کِسے کہتے ہَیں ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۳- وید

آریہ جاتی اولاد عیسائی
مسلمان گیان ہدایت
مطابق ویدک دھرم

۱- بچو! سندھیا کے سبق میں تم پڑھ آئے ہو کہ وید ہندوؤں کی مذہبی کتابیں ہیں۔ آؤ۔ آج ہم تمہیں ویدوں کا کچھ حال بتائیں*

۲- ہندوستان میں سب سے پہلے جو قوم آ کر آباد ہوئی۔ وہ آریہ جاتی کہلاتی ہے۔ آج کل کے ہندو اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہم تم سب اُسی کی اَولاد ہَیں - اَور یہ جو عیسائی اَور مُسلمان نظر آتے ہَیں - اِن میں سے بہُت سے اُسی کی اَولاد ہَیں +

۳- آج کل کے ہندُوؤں کا مذہب بھی وُہی ہَے - جو زمانۂ قدِیم کے آریوں کا تھا - اَور اِن کی مذہبی کِتابیں بھی وُہی ہَیں - جو اُن کی تھیں - اُن سب میں سے مشہُور چار کِتابیں ہَیں - جِن کو وید کہتے ہَیں - اَور اُن کے نام رِگ وید - یجر وید - سام وید اَور اتھرو وید ہَیں +

۴- یہ وید دُنیا کے شرُوع میں لوگوں کی ہدایت کے واسطے پرماتما کی طرف سے ظاہر ہُوئے - اِن کو پرماتما

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا گیان بھی کہتے ہیں۔ اس لئے ان
کا درجہ بہت بڑا ہے۔ دھرم کی باقی
سب کتابیں انہیں پر (مبنی) ہیں +

۵۔ رگ وید مقدس بھجنوں کا
مجموعہ ہے۔ یجر وید میں وہ بھجن
درج ہیں۔ جو یگیہ کے موقع پر
پڑھے جاتے ہیں۔ اور اتھرو وید میں
کئی اور قسم کے بھجن و منتر درج
ہیں +

سوالات

(۱) چاروں ویدوں کے کیا کیا نام ہیں ؟

(۲) ہندوستان کے لوگ کس قوم کی اولاد
ہیں ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۴- ہندو دھرم

خوبیاں قوم ستاؤ نجات
آزاد سنسکرت عمل

۱- تم پچھلے سبق میں پڑھ چکے ہو کہ ہندو دھرم ویدوں پر مبنی ہے۔ آج ہم تمہیں اس کی خوبیاں بتائیں گے۔

۲- ہندو دھرم میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کسی خاص قوم کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ دنیا بھر کے انسانوں کے لئے ہے۔ اس میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ بتلایا گیا ہے کہ ہمیشہ سچ بولو۔ چوری نہ کرو۔ کسی کو گالی نہ دو۔ کسی کو نہ ستاؤ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرنا چاہیئے۔ علم پڑھنا چاہیئے۔ ایشور کی بھگتی کرنی چاہیئے۔ اس طرح کرنے سے آدمی کو نجات حاصل ہوتی ہے۔ اور پھر جنم لینے اور مرنے سے آزاد ہو جاتا ہے*

۳۔ چونکہ وید سنسکرت زبان میں لکھے ہوئے ہیں۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ اردو زبان کے ساتھ ساتھ سنسکرت زبان بھی سیکھتے رہا کرو۔ تاکہ تم ویدوں کو آسانی سے سمجھ سکو۔ اور اپنے دھرم کی بابت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہیں اور بہت سی باتیں معلوم ہو جائیں ؛

۴۔ شاستر بھی سنسکرت زبان میں لکھے ہوئے ہیں۔ اُن میں بھی تمہارے دھرم کی بابت بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ اُن کو بھی پڑھنا چاہیئے ؛

۵۔ بچو! جس دھرم میں اتنی خوبیاں ہوں۔ اُس پر ہم کیوں نہ عمل کریں ؛

سوالات

(۱) ہندو دھرم میں کیا کیا خوبیاں ہیں ؟

(۲) سنسکرت کیوں پڑھنی چاہیئے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵-پتنگ

پتنگیں اُلٹی سیدھی ڈھیل
دھڑام دُھوپ دَوڑیں

۱-کھیت کے ایک کونے پر ایک لڑکا پتنگ اُڑا رہا ہے۔پاس بہُت سے لڑکے کھڑے ہیں۔ ایک لڑکے نے ڈور کا پنڈا پکڑا ہُوا ہے۔ ڈور چھوڑتا جاتا ہے۔ پتنگ اُوپر چڑھتی جاتی ہے۔ آہا! اب تو پتنگ بہُت ہی اُونچی ہوگئی ایسا معلُوم ہوتا ہے۔ جیسے آسمان پر کوئی پرندہ اُڑ رہا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- دُوسری طرف بھی کئی لڑکے پتنگیں اُڑا رہے ہیں۔ ذرا سامنے دیکھنا! دو پتنگوں میں پیچ ہو گیا۔ دونو پتنگوں کی ڈوریں آپس میں لڑ رہی ہیں۔ اخاہ! کھیت والے لڑکے کی پتنگ کٹ گئی۔ وُہ دیکھو۔ اُلٹی سیدھی ہو کر نیچے گر رہی ہے۔ بہُت سے لڑکے ڈور لُوٹنے کے لئے دَوڑے جا رہے ہیں *

۳- بعض لڑکے گھروں کی چھتّوں پر پتنگ اُڑاتے ہیں۔ ڈِھیل دیتے جاتے ہیں۔ اَور پیچھے ہٹتے جاتے ہیں۔ مگر دھیان پتنگ کی طرف رہتا ہے۔ اَور کوٹھے سے دھڑام نیچے گر جاتے ہیں۔ ٹانگ ٹُوٹ جاتی ہے۔ سر پھُوٹ جاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہے اَور کئی تو مر بھی جاتے ہیں +

۴۔ بعض لڑکے تمام دِن پتنگ ہی اُڑاتے رہتے ہیں۔ دُھوپ اَور گرمی کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ بیمار ہو جاتے ہیں۔ پیارے بچّو! ایسا نہیں چاہئے۔ ہر وقت کھیلنا اچھا نہیں۔ کھیل کے وقت کھیلنا چاہئے۔ اور پڑھنے کے وقت پڑھنا چاہئے +

سوالات

(۱) پتنگ اُڑانے کے کیا نُقصان ہیں ؟

(۲) اِن کو دو بار لکھّو :-

ڈھیل دیتے جاتے ہیں۔ پتنگوں میں پیچ ہو گیا۔ پتنگ کٹ گیا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۶-بارش

مُوسلادھار دھائیں دھائیں اِنتظار
کھُونٹی جوہڑوں تالابوں
گِرنیں

۱- ساون کا مہینہ تھا- موہن مدرسہ سے پڑھ کر گھر آ رہا تھا- راستے میں بادل آ گئے- بُوندیں پڑنی شُرُوع ہُوئیں- گھر تک پُہنچتے پُہنچتے مُوسلا دھار برسنے لگا- پرنالے دھائیں دھائیں گِرنے لگے- موہن کے کپڑے بھیگ گئے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- موہن کا باپ گھر میں بیٹھا اُس کا اِنتظار کر رہا تھا - جب وُہ گھر پہُنچا - تو باپ نے کہا- موہن! تُمہارے کپڑے بھیگ رہے ہیں -اِنہیں اُتار دو- کھُونٹی پر لٹکا دو - سُوکھ جائیں گے- تو پہن لینا - اَب اَور سُوکھے کپڑے پہن لو +

۳- موہن کپڑے اُتارتا جاتا تھا- اَور باپ سے باتیں کرتا جاتا تھا- پِتا جی! آج تو خُوب بارِش ہُوئی +

باپ - ہاں! مگر تمُہیں پتہ ہے- یہ بارِش کِس طرح ہوتی ہے؟

موہن - جی ہاں! آسمان سے ہوتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باپ - آسمان سے تو ہوتی ہے۔ مگر
آسمان میں یہ پانی کہاں سے
آتا ہے ؟
موہن - آسمان میں پانی جمع ہوگا *
باپ - مگر آسمان میں وُہ پانی کہاں
سے آیا ؟
موہن - بادلوں سے آتا ہے۔ دیکھئے نہ
آج بادل ہُوئے - تو مینہ
برسا *
باپ - مگر بادلوں میں پانی کہاں
سے آتا ہے۔ اَور بادل کہاں
سے آتے ہیں ؟
موہن - آسمان سے آتے ہونگے ؟
باپ - نہیں بیٹا ! اَیسا نہیں ہے *
موہن - تو پھر کس طرح سے ؟ آپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہی بتا دیجئے +

باپ - دیکھو بیٹا! جب گرمی زور کی پڑتی ہے۔ تو سورج کی کرنیں جوہڑوں - تالابوں - نہروں اور دریاؤں کا پانی بخارات بنا کر اوپر لے جاتی ہیں۔ اسی پانی سے بادل بنتے ہیں۔ اور پھر ان سے بارش ہوتی ہے +

موہن - مگر پانی کو سورج کی کرنیں اوپر کھینچ کر کس طرح لے جاتی ہیں؟

باپ - یہ تو معمولی بات ہے۔ تم ایک کٹوری میں پانی بھر کر دھوپ میں رکھ دو۔ شام کو دیکھو۔ کچھ پانی کم ہو جائیگا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

موہن - مگر وُہ پانی تو سُوکھ جاتا ہَے +

باپ - سُوکھتا نہیں ہَے - بلکہ سُورج کی کرِنیں اُس پانی کو کھینچ کر اُوپر لے جاتی ہَیں +

موہن - پِتا جی! اب مَیں سمجھا کہ بارِش کِس طرح ہوتی ہَے +

سوالات

(۱) بارِش کِس طرح ہوتی ہَے؟

(۲) اِن لفظوں کو دو بار لِکھو :-

مُوسلا دھار - دھائیں دھائیں - پرنالے - بارِش - پِتا جی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۷- نہانا

اُجلا پہنو طبیعت کام کاج

مَیل پھوڑے پُھنسیاں خارِش

تَو لِئے پُونچھ

ا- آدمی کے لِئے جِس طرح کھانا پینا اَور کپڑے پہننا ضرُوری ہَے۔ اُسی طرح نہانا بھی ضرُوری ہَے۔ تُم چاہے کِتنے ہی اُجلے کپڑے پہنو۔ مگر جب تک نہاؤ گے نہیں۔ طبیعت خُوش نہ ہوگی۔ اَور جب تک طبیعت خُوش نہ ہو۔ کِسی کام کو دِل نہیں چاہتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہاں تک کہ کھانا بھی اچھا نہیں لگتا ۔

۲ - کام کاج کرنے سے پسینہ آ جاتا ہے - اگر نہ نہائیں - تو جسم پر میل جم جاتی ہے - بدن سے بد بُو آنے لگتی ہے - کوئی پاس تک بیٹھنے نہیں دیتا - اِس کے علاوہ بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں - خارش پیدا ہو جاتی ہے - اور سخت تکلیف ہوتی ہے ۔

۳ - نہانا تو الگ رہا - بعض بچّے صُبح اُٹھ کر مُنہ بھی نہیں دھوتے - اور بغیر ہاتھ مُنہ دھوئے ناشتہ کھانے لگ جاتے ہیں - یہ بہُت بُری عادت ہے - ایسا نہیں کرنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاہیئے +

۴ - تمہیں چاہیئے کہ ہر روز صُبح اُٹھ کر نہاؤ - اَور نہانے کے بعد موٹے تَولیئے سے بدن کو خُوب پُونچھ ڈالو - اِس طرح بدن صاف ہو جاتا ہَے - چُستی آتی ہَے - اَور کام میں بھی خُوب جی لگتا ہَے +

سوالات

(۱) نہانے سے کیا کیا فائدے ہیں ؟

(۲) نہ نہانے سے کیا کیا نُقصان ہیں ؟

(۳) نہانا کِس طرح چاہیئے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

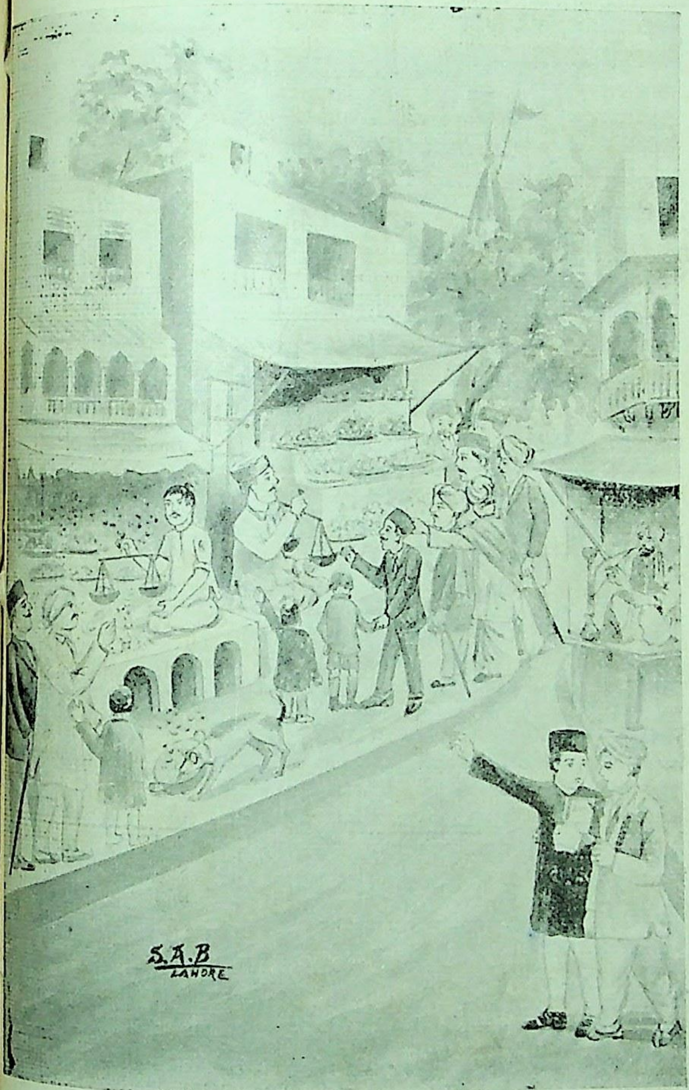

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۸-حلوائی کی دُکان

گاہک مکّھیاں بِھنبھنانا

باسی کڑاہیاں گِھن

قرِینے ہجُوم

۱- دیکھنا! سامنے حلوائی کی دُکان ہے۔ حلوائی بیٹھا مِٹھائی تول رہا ہے۔ کئی ایک گاہک کھڑے ہیں۔ کوئی گلاب جامن لے رہا ہے۔ اور کوئی بالُو شاہی کھا رہا ہے۔

۲- دیکھو۔ اِس حلوائی کی دُکان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیسی گندی ہے۔ حلوائی خود بھی صاف ستھرا نہیں ہے۔ سودے پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں۔ مٹھائی بھی باسی معلوم ہوتی ہے۔ اس پر مکھیوں کی میل بھی جمی ہوئی ہے۔ وہ دیکھنا دو تین کتے کڑاہیاں چاٹ رہے ہیں۔ ایسی دکان سے مٹھائی کبھی نہیں لینی چاہیئے۔ اس قسم کی مٹھائی کھانے سے انسان بیمار ہوجاتا ہے۔ ویسے بھی اس کو دیکھنے سے گھن آتی ہے۔

۳۔ ذرا دوسری طرف دیکھنا۔ کیا صاف ستھری دکان ہے۔ چاروں طرف جالی لگی ہوئی ہے۔ کہ مکھیاں اندر نہ آئیں۔ حلوائی خود بھی اُجلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کپڑے پہنے بیٹھا ہے۔ ہر ایک چیز
کیا قرینے سے رکھی ہے۔ ایک طرف
شکر پارے۔ لڈو۔ جلیبی۔ بیدانہ۔
قلاقند۔ دوسری طرف میسو۔ بالو شاہی
گلاب جامن۔ سوہن حلوا نیچے اوپر
تھالوں میں چنے ہوئے ہیں۔ مٹھائی
کیسی صاف اور عمدہ ہے۔ معلوم
ہوتا ہے۔ ابھی ابھی بنا کر رکھی
ہے ؛

۴۔ ایسی صاف مٹھائی کو دیکھ
کر ہی جی خوش ہو جاتا ہے۔ اس
کے کھانے میں اور بھی مزا آتا
ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کی
دکان پر گاہکوں کا ہجوم رہتا ہے۔
چلو ہم بھی اسی دکان سے دو سیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مٹھائی لے لیں۔

۵۔ اوہو! تم نے تو راستے میں ہی مٹھائی کھانی شروع کر دی۔ یہ بات اچھی نہیں۔ اچھے لڑکے بازار میں چلتے پھرتے کچھ نہیں کھایا کرتے۔ جو کچھ تمہیں لینا ہو۔ لے لو۔ اور گھر بیٹھ کر آرام سے کھاؤ۔

سوالات

(۱) کیسی دکان سے مٹھائی خریدنی چاہیئے؟

(۲) کیسی مٹھائی کھانی چاہیئے اور کیوں؟

(۳) مٹھائی کہاں کھانی چاہیئے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۹- بہرہ دوست

(لطیفہ)

کھچڑی مُونگ عِلاج حکیم
جُھنجھلایا سٹ پٹایا جلا بُھنا

۱- ایک شخص کانوں سے بہرہ تھا۔ اُس کا دوست بیمار ہو گیا۔ اُس کا حال پُوچھنے کے لئے گھر سے روانہ ہُوا راستے میں دل میں سوچتا گیا کہ پہلے جا کر پُوچھُونگا۔ دوست کیا حال ہے؟ وہ کہیگا۔ اچھا ہے۔ مَیں کہُونگا پرماتما کا شُکر ہے۔ پھر پُوچھُونگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ آج کل کیا کھاتے ہو؟ وہ کہیگا
مونگ کی دال یا کھچڑی - مَیں کہونگا
بہت اچھی غذا ہَے - پھر پوچھوں گا
کہ علاج کس حکیم کا ہَے؟ وہ کہیگا
حکیم گوبند رام کا - مَیں کہوں گا -
بہت اچھا حکیم ہَے - اُسی سے علاج
کرانا چاہیئے ؟
۲ - جب دوست کے گھر پہنچا - تو
پوچھا دوست کیا حال ہَے؟ دوست
نے کہا - پہلے سے بہت تکلیف میں
ہوں - یہ ایک تو بہرہ تھا - دوسرے
بیمار نے آہستہ سے کہا - اُس نے
سمجھا - شاید جو کچھ مَیں نے سوچا تھا
وہی جواب دیا ہَے - کہنے لگا - پرماتما
کا شکر ہَے - بیمار بہت جھنجلایا - بہرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے پھر پُوچھا - آج کل کیا کھاتے ہو؟ بیمار نے کہا - خاک کھاتا ہُوں - بہرے نے کہا - بہت اچھّی غذا ہے - یہی کھایا کرو - بیمار بڑا سٹ پٹایا - بہرے نے پھر پُوچھا - کس حکیم کا علاج کرواتے ہو؟ بیمار تو پہلے ہی جلا بھُنا بیٹھا تھا - کہنے لگا - یم راج کا - بہرے نے کہا - بہت اچھّا حکیم ہے - اُسی سے علاج کروانا چاہیئے ۔

سوالات

(۱) کیا بہرے دوشت کے جواب صحیح تھے؟
(۲) بہرے دوشت نے ایسے جواب کیوں دئے؟
(۳) بیمار کو بہرے دوشت کے حال پُوچھنے سے آرام ہُوا یا تکلیف؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰۔ پھُوٹ

بِلّیں جھگڑا بندرنے جج
حشرت عدالت فیس گت

۱۔ بِلّیاں دو کہیں کو جاتی تھیں
پاس سے ایک گھر کے وُہ گزریں
۲۔ دیکھی اُس میں کھُلی ہوئی کھڑکی
ایک روٹی بھی میز پر تھی پڑی
۳۔ دونو بِلّیں اُٹھانے روٹی کو
ہو گئے کھینچنے میں ٹکڑے دو
۴۔ ایک چھوٹا تھا اُن میں ایک بڑا
اِس پہ دونو کا ہو گیا جھگڑا

Entered In Database

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कर्मयोगशास्त्र. बम्बई : शिमला हाउस,
1928.
88
74/F 21 MAI
57540H
2228

(उर्दू)

१२/८

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

2पे0. कर्मयोगशास्त्र. बम्बई : सिमला हाऊस,
7540H 74/F 21 MAI 1928.
228 88पृ0

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar